باب : 26

سچی پیروکا ر

تالیاں اورنعرےختم ہونےتک جان امیدواربےحس وحرکت وہیں کھڑارہا۔ شومین فل نے دلچسپی کو برقراررکھنے کے لیےجان امیدوار کے ہاتھ کو ہلایا اوراسے باہر جانے کے لیے دھکیلا۔ جان کھڑا مسکراتا رہا لیکن ہلا نہیں۔ لہٰذا، فل نے سامعین کو خاموش کرنے کے لیے ہاتھ بلند کیے۔

جان گویا ہوا۔”میرے ساتھ ایک صاحب ہیں،میں چاہتا ہوں آپ ان سے ملیں ۔“

”ٹھیک ہے جان،مگر ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں۔“

”اس میں بس ایک منٹ لگے گا۔ میں آپ کو اپنی ایک جینرک ووٹر کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ ہماری نمبر ایک جیزک ووٹر۔“جان نےایک جانب مڑکرسٹیج کے پیچھےکھڑےکسی شخص کواشارہ کیا۔ کوئی بھی سامنےنہ آیامگرجان آہستگی سےاشارہ کرتا رہا،جیسے کسی شرمیلےشخص کوراضی کررہا ہو۔ بالآخر،ایک زرد،معمرعورت ظاہر ہوئی،پہلےوہ پردے کی چنٹ کو پکڑے رہی،پھر بڑی احتیاط سے آگے بڑھی۔

فل نے فوراً آگے بڑھ کر اس چھوٹی سی عورت کا استقبال کیا اوراسے کھینچ کر آگے لے آیا۔

” خواتین وحضرات،“فل نےنروس ہوتے ہوئے کہا،عورت کا شرمیلاپن اس کےجوشیلے پن کا بھانڈا پھوڑ رہا تھا،” کیا ہم خوش قسمت نہیں کہ آج ہمیں ایک بونس مل گیاہے؟ اورکون ہے ہمارے ساتھ؟“

بوڑھی عورت سادا سا سیاہ و سفید چیک کا لباس پہنے تھے، جو اس کے سامنے مضحکہ خیز معلوم ہو رہا تھا۔ اس کا زرد چہرہ تاثرات سے عاری اور اس کی آنکھیں بے جان اور خالی تھیں۔ اس کے کھچڑی جیسے بھورے بال سلیقے سے اس کے کانوں پر بندھے تھے۔ اس نے ایک سیاہ و سفید تھیلا سختی سے پکڑا ہوا تھا، جیسے اس میں اس کے انمول خزانے محفوظ ہوں۔

جب وہ جان کے قریب پہنچی تواس نے اعتماد سے بولنا شروع کیا۔”جیسا کہ فل تم جانتے ہو،جزیرے کا ووٹنگ ریکارڈ برسوں سے مایوس کن آرہا ہے،مگراس سے ہماری مہمان فوبی کا حوصلہ کم نہیں

ہوا۔ فوبی نے حال ہی میں کورمپو میں ووٹ ڈالنے کا ریکارڈ توڑڈالا ہے!"

فل کی آنکھیں حیرانی سے کھلی کی کھلی رہ گئیں۔" ہاں،میں آپ کو جانتا ہوں!مادام،میں نے آپ کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے۔ یہ کوئی اورنہیں بلکہ ہر دور کی سب سے بڑی ووٹر ہیں۔ یہ ووٹ ڈالنے کی ریکارڈ ہولڈر ہیں ۔ جزیرے کے منیڈیٹ کی چیمپیئن ۔ خواتین و حضرات،ہمارے درمیان اصل میں کوئی اورہستی نہیں‌بلکہ فوبی سائمن موجود ہیں!"

مجمع ایک مرتبہ پھرمنتظمین کے اشارےپر جوش و جذبے کا اظہار کرنے لگا، گرچہ کچھ ایسے بھی تھے جو پچھلے دروازے سے باہر کھسک رہے تھے۔اور کچھ دوسرے اپنی جماہیوں کو چھپانے کی کو شش کررہے تھے۔

"فوبی،" شومین فل بولا،"میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں اور مجھے یقین ہے یہ سوال ہر ایک کے ذہن میں موجود ہے۔" اوراس نے توقف کیا۔ آڈ یٹوریم میں سکوت چھا گیا۔ اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے، تاکہ ہر کوئی سن سکے، اس نے کہا،" آپ اتنی مستقل مزاجی سے ووٹ کیوں ڈالتی ہیں؟"

فوبی نےپوری معصومیت،نرمی اورمٹھاس کےساتھ جواب دیا، "ہاں،سر،ووٹ دینا میرا فرض ہے۔ کونسل مجھے یہی بتاتی ہے۔ وہ کہتے ہیں مجھے ووٹ دیناچاہیے یہ بات بے معنی ہے کہ میں کسے ووٹ دیتی ہوں۔ لہٰذا، میں ووٹ ڈالتی ہوں۔ میں اس وقت سے ہر الیکشن میں ووٹ ڈالتی آ رہی ہوں جب پچاس برس پہلے میں ووٹ دینے کی عمر کو پہنچی تھی۔"

"بہت خوب!"فل چیخا،"پچاس سال!کیوں ساتھیو،کیا یہ ناقابل یقین نہیں!"سامعین نے ایک مرتبہ پھر تالیاں بجائیں۔" مگر فوبی مجھے ایک آخری ووٹر والا سوال پوچھنے کی اجازت دیں ۔ کہتے ہیں:'دو برائیوں میں سے چھوٹی برائی بہرحال برائی تو ہے۔' تو مس سائمن، مجھے سچ سچ بتائیں جب آپ کو کوئی بھی امید وار پسند نہیں آتا،آپ تب بھی ووٹ ڈالتی ہیں؟"

"ہرمرتبہ،سر۔ میرے والد نے ایک مرتبہ مجھے بتایا تھا اگر میں ووٹ نہیں ڈالوں گی تو مجھے منتخب ہونے والوں کے خلاف شکایت کرنے کا کوئی حق نہیں ہو گا۔ میں شکایت کے اپنے حق کو بچانے کے لیے ووٹ ڈالتی ہوں۔"

"کیا خیال ہے، ساتھیو! مس سائمن اب مجھے صحیح صحیح بتائیے آپ جان کے وعدوں پر بھروسہ کرتی ہیں؟"

"بالکل،میں بھروسہ کرتی ہوں،ہمیشہ بھروسہ کرتی ہوں۔ اگر میں بھروسہ نہ کروں تواسے ووٹ کیوں دوں گی؟"

"آپ کو معلوم ہے دانشور آپ کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ان کا دعویٰ ہے کہ آپ کورمپو میں رہنے والی آخری سچی پیروکار ہیں؟"

"جی ہاں، سر، میں نے ان کے بارے میں سنا ہے،" فوبی نے اتنی آہستگی سے جواب دیا کہ اسے سننا مشکل تھا۔" میں ان پر بھی بھروسہ کرتی ہوں۔ میں آپ پر بھی بھروسہ کرتی ہو ں۔ میں ہر ایک پر بھروسہ کرتی ہوں۔"

مجمعےکی طرف رخ کرتے ہوئے فل نےاپنا ایک ہاتھ اپنے دل پررکھا اورچیخا،"خواتین و حضرات،کیا آپ نے کبھی ایسی سادہ، ایسی بچوں کی سی بات سنی ہے۔ کیا یہ حیرانی کی بات نہیں کہ ہمارے مجسم بد گمان جزیرے پر ابھی تک معصومیت کاوجود باقی ہے۔" پھر اپنے مہمان کی طرف واپس مڑتے ہوئے اس نے پوچھا،" اورفوبی سائمن، کیا یہ آپ کے نمائندے،انھوں نے کبھی آپ کو مایوس کیا؟"

"ہاں، بالکل،"فوبی کانپنے لگی،"یہ ہمیشہ مایوس کرتے ہیں۔ بار بار۔ انھوں نے کتنی ہی مرتبہ میرا دل دکھا یا ہے۔ لیکن کچھ بھی ہو، میں اپنے نمائندے کے ساتھ ہوں۔" اس نے جان کا بازو پکڑلیا اوراس کے ساتھ لگ کر کھڑی ہو گئی۔"اور میں ہمیشہ ان کے ساتھ رہوں گی۔ میں،جان اوراس سے پہلے سابقہ نمائندوں کے بغیر زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔"

اتنےمیں‌مجمعےمیں سے کوئی شخص چلایا،"اتنے دکھ تکلیف کے بعد بھی بھروسہ کیوں؟"

اس نے رنجیدگی سے جان کی طرف دیکھا اور بولی،"مجھے بھروسہ ہے کہ یہ دل کےاچھے ہیں، یہ اچھا ہی چاہتے ہیں۔ مجھے بھروسہ ہے یہ تبدیلی لا سکتے ہیں۔ تبدیلی لانے کے لیے میں ان کی مدد کرتی ہوں۔ مجھے بھروسہ ہے یہ اپنے دل کی گہرائی سے میرا بھلا چاہتے ہیں۔ بس یہ مجھے سمجھتے نہیں۔"

"ہوں!"مجمعے نے یکسا ں آہ بھری۔

"ساتھیو، اس سے تومیری آنکھوں میں بھی آنسوآ گئے ہیں۔ مگر، فوبی، یہ آنسو تشویش کے بھی ہیں اورخوشی کے بھی۔ آپ کی

فیملی میں سے کسی نے آپ کو بے نام ووٹرزکی فہرست میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔“

” نہ نہ،نہیں،سر!“ اس نے سمٹتے ہوئے کہا ۔ بے نام ووٹرزکی فہرست تو ایسے لوگوں کے لیے ہے جن کے کوئی مسائل ہیں۔ میرا کوئی مسئلہ نہیں۔ آپ کا کیاخیال ہے میرا کوئی مسئلہ ہے؟“

”فوبی، کچھ ماہرین کی رائے یہ ہے کہ ایسے ووٹر جنھیں ان کے نمائندے دغا دے جاتے ہیں،اپنی تکلیف اور پریشانی سے قطع نظر وہ باربار اپنے نمائندوں کے پاس ہی واپس آتے ہیں، ہمیشہ۔“

اس نے اعتماد سے جان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔” جان، کیا میرا کوئی مسئلہ ہے؟میرا خیال ہے کہ نہیں۔“ اسے مسکراتے دیکھ کروہ کھل اٹھی،”میں اپنے نمائندے کے ساتھ ہوں۔“

سٹیج کے پیچھے ایک گھنٹی بجنے لگی۔ فل ہوشیار ہو گیا کہ ان کے پاس وقت کم ہے۔وہ سب سے مخاطب ہو کر چیخا،”فوبی جیسے سچے پیروکاروں کے بغیر ہمارا کیا حال ہوگا؟ ہم کہاں ہونگے؟ تو خواتین و حضرات ،ہمارا وقت ختم ہواچاہتا ہے۔ یہاں آنے کا بہت بہت شکریہ،آئیں فوبی سائمن اور جان امیدوار کے لیے اپنی محبت کا اظہار کریں،ہم ان سے کتنی محبت کرتے ہیں۔“

مجمع جوش وو لولے سے تالیاں بجانے لگا،وہ خوش تھے کہ اصل شو اب شروع ہونے والاہے۔